



تبصرہ نگار
عالمی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ایڈیٹر صدائے ہوش لاہور

مطالعہ کی میز پر

نام کتاب: رحمت للعالمین

مصنف: قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوری رحمۃ اللہ علیہ

تفہیم: مولانا محمد اسحاق بھٹی حفظہ اللہ

ناشر: مکتبہ اسلامیہ بیرون امین پور بازار

بالتقابل شیل پٹرول پمپ فیصل آباد فون: 631204

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا

سد ابہار موضوع روز اول سے اہل قلم کی توجہ کا مرکز

رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اب تک ہزاروں کتابیں

سیرت پر لکھی جا چکی ہیں۔ ہر سیرت نگار نے اپنے

اسلوب خاص سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت

طیبہ کے مختلف گوشوں کو اجاگر کرتے ہوئے آپ

صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنی والہانہ محبت و عقیدت کا

اظہار کیا ہے۔ برصغیر پاک و ہند کے عظیم المرتبت

عالم دین حضرت مولانا قاضی محمد سلیمان سلمان

منصور پوری رحمۃ اللہ علیہ ان خوش بخت قلم کاروں

سے ایک تھے جنہوں نے ”رحمت للعالمین“ کے نام

سے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے خوبصورت

عنوان پر شاہکار کتاب لکھ کر شہرت دوام حاصل کی

اور نیک نام ہوئے۔ قاضی صاحب 1867ء کو پیدا

ہوئے اور 1930ء میں حج سے واپسی پر بحری

جہاز میں وفات پائی۔ مولانا اسماعیل غزنوی نے

ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور پھر ان کی میت سمندر

کے سپرد کر دی گئی۔ قاضی صاحب نیک اطوار عالمی

کردار، متقی، پرہیز گار اور متدین عالم دین تھے۔ وہ

عرصہ دراز تک پٹیلہ کی عدالت میں سیشن جج کے

عہدے پر فائز رہے اور ہمیشہ عدل و انصاف سے

فیصلے کئے۔ حضرت قاضی صاحب نے اسلام کی

وسیع نشر و اشاعت کے لئے تقریر و تحریر سے بے پناہ

کام کیا اور خدمت سر انجام دی۔

قاضی صاحب اس خطہ ارض میں

مسلمانوں کی آبرو اور جماعت الحمدیث کی شان

تھے۔ وہ نبی علیہ السلام کی سیرت پر تین طرح کی

کتب لکھنا چاہتے تھے۔ ایک مختصر، دوسری متوسط

اور تیسری مطول۔ مختصر کتاب کا نام انہوں نے

”مہربوت“ رکھا۔ متوسط کتاب ”رحمت للعالمین“

کے دل کش اور محبت بھرے نام سے تصنیف کی۔

مطول اور مفصل کتاب لکھنے کا منصوبہ ان کے دل

ہی میں رہا۔ قاضی صاحب مرحوم جہاں ایک بلند

پایہ عالم دین تھے وہاں وہ اونچے مقام و مرتبہ کے

سیرت نگار، مفسر قرآن، محدث، مورخ اور مناظر

تھے۔ تورات اور انجیل پر بھی ان کی نظر گہری تھی۔

غیر مسلموں کے افکار و نظریات سے بھی وہ پوری

طرح آگاہ تھے۔ غرض ان کے علم و عمل کا دائرہ

وسعت پذیر تھا۔

رحمۃ للعالمین میں انہوں نے اپنے

علم و فضل کی جولانیاں دکھائی ہیں۔ رحمۃ للعالمین کی

پہلی جلد 1912ء میں شائع ہوئی تھی۔ دوسری جلد

1918ء میں طبع ہوئی جبکہ اس کی تیسری جلد قاضی

صاحب کی وفات کے تین سال بعد 1933ء میں

شائع ہوئی۔ رحمۃ للعالمین کے لائق مصنف نے اپنی

علمی استعداد سے یہ ثابت کر دکھایا ہے کہ نبی صلی اللہ

علیہ وسلم کی ذات اقدس میں رحمۃ للعالمین کے تمام

اوصاف بدرجہ اتم موجود تھے۔ قاضی صاحب نے

جس خلوص، محبت، عقیدت، شیفگی اور شگفتگی سے نبی

علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرت طیبہ کے واقعات حوالہ

قرطاس کئے ہیں اس کا اندازہ کتاب کے مطالعہ سے

بخوبی کیا جاسکتا ہے۔ رحمۃ للعالمین کی پہلی جلد میں

جو عنوانات قائم کر کے ان پر داد تحقیق دی گئی ہے۔

اس کی مختصر تفصیل یہ ہے۔ عرب کا مکمل وقوع اور وہاں

کی مذہبی، سیاسی اور اخلاقی حالت نبی علیہ الصلوٰۃ

والسلام کے اعلیٰ کام، سیرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی

خصوصیات اور زندگی کے گوناگوں اوصاف

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت، لڑکپن، جوانی،

نبوت، تجارت، دعوت دین، یہود و نصاریٰ کی ریشہ

دوانیاں اور نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ثابت قدمی

سے اسلام کی تبلیغ پر کاربند رہنا بیان کیا گیا ہے۔

نام کتاب: فصول اکبری اردو
مصنف: علامہ علی اکبر الہ آبادی
مترجم: مولانا محمد ادریس سلفی حفظہ اللہ
مرتب: حافظ محمد اسحاق سلفی حفظہ اللہ
صفحات: 64
قیمت: 36 روپے
فیصل آباد میں ملنے کا پتہ: رحمانیہ دارالکتب امین پور
بازار فیصل آباد فون: 649916
مکتبہ دارالرقم امین پور بازار مکتبہ اسلامیہ کوٹوالی روڈ
مکتبہ ناصرہ امین پور بازار مکتبہ الحمد بیٹ امین پور
بازار ملک سبز کارخانہ بازار۔
عربی زبان و ادب جاننے کیلئے اس
کے قواعد و ضوابط سے آشنائی ضروری ہے۔ کیونکہ
عربی وہ شہرہ آفاق زبان ہے جو عالم اسلام میں ہی
نہیں بلکہ پوری دنیا میں لکھی پڑھی اور بولی جاتی ہے
اور مدارس دینیہ میں طلباء کو محنت سے پڑھائی جاتی
ہے۔ اس زبان کی اہمیت و افادیت کے پیش نظر اہل
علم نے باقاعدہ عربی سیکھنے کے سلسلے میں ابتداء اسکے
قواعد مرتب کئے ہیں تاکہ طلباء ان قواعد پر اچھی
طرح دسترس حاصل کر کے عربی زبان میں مہارت
پیدا کر لیں اور صحیح تلفظ سے عربی الفاظ کی ادائیگی
کریں۔ کیونکہ عربی زبان میں الفاظ بولتے وقت
زیر زبر کی ذرا سی غلطی معانی کا مطلب کچھ سے کچھ
بنا دیتی ہے۔ پیش نگاہ کتاب ”فصول اکبری“ علم
الصرف کی مشہور زمانہ کتاب ہے۔ اس میں عربی
زبان سیکھنے کے ابتدائی قواعد و ضوابط حسن و خوبی سے
احاطہ تحریر میں لائے گئے ہیں اور طلباء کے لئے
آسان پیرائے میں گردائیں تماریں اور فوائد مرتب
کئے گئے ہیں۔

ایک عرصے سے ضرورت تھی کہ اس

نگہداشت کی ہے اور اسلام اور پیغمبر اسلام علیہ الوف
التحیات والسلام کے وہ تمام امتیازات اور محاسن جو
اس دور میں کسی حیثیت سے بھی پیش کرنے کے لائق
تھے ان کا پورا استقصا کیا ہے اور کہیں سے کسی کارآمد
نکتہ کو ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔ ندوی صاحب کے
اس جامع تبصرے کے بعد آئیے اب اس کتاب کی
اشاعت نوے سے متعلق کچھ عرض کریں۔ رحمۃ اللعالمین
گزشتہ 90 سال سے مسلسل شائع ہو رہی ہے اس کی
قبولیت عامہ اور ہرلعریزی میں کوئی فرق نہیں آیا
اور یہ کتاب برصغیر کی مختلف یونیورسٹیوں کے نصاب
میں شامل ہے۔ بعض ناشرین نے ذاتی منفعت کے
لئے اس کتاب کو شائع کیا اور اس سے بعض باتیں
حذف کر دیں۔ اللہ تعالیٰ اجر عظیم سے نوازے
ہمارے فاضل دوست مولانا محمد سرور عاصم صاحب کو
کہ انہوں نے اس کتاب کی اشاعت اول حاصل
کر کے اسے خوبصورت کمپوزنگ، طباعت اور اعلیٰ
کاغذ سے آراستہ کر کے مکتبہ اسلامیہ کی طرف سے
شائع کیا۔ اس کتاب کے جدید ایڈیشن کے شروع
میں ذہبی دوراں مولانا محمد اسحاق بھی صاحب کا
مقدمہ بھی شامل اشاعت ہے۔ اس میں مصنف اور
ان کی علمی خدمات پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔
یہ کتاب تین علیحدہ علیحدہ جلدوں میں شائع ہوئی ہے
اور ایک جلد میں بھی۔ اس کتاب کا مطالعہ ایمان کی
کھیتی کو سرسبز و شاداب کر دیتا ہے۔
پڑھئے اور ایمان کی حلاوت محسوس
کیجئے۔ رحمۃ اللعالمین کی اس خوبصورت اشاعت نو پر
ہم مکتبہ اسلامیہ کے احباب کی خدمت میں ہدیہ
تبریک پیش کرتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

دوسری جلد میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا خاندانی شجرہ
نسب بیان کیا گیا ہے اور اس ضمن میں آپ کے
خاندانی حالات، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بڑوں کا
تفصیلی تعارف، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج
مطہرات اور اولاد کے حالات و واقعات احاطہ تحریر
میں لائے گئے ہیں اور ساتھ ہی دیگر انبیائے کرام
کے فضائل و مناقب اور حالات کو بھی نوگ قلم پر لایا
گیا ہے۔ تیسری جلد میں نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی
خصوصیات اور رحمۃ اللعالمین کو بیان کیا گیا ہے۔
بلاشبہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
کے موضوع پر یہ ایک جامع کتاب ہے اس میں کسی
پہلو کو تشنہ نہیں چھوڑا گیا۔ نبی علیہ السلام کے فضائل و
مناقب اور حالات کے ساتھ ساتھ مستشرقین اور
دیگر غیر مسلموں کے اعتراضات کے جوابات توراۃ
انجیل اور ہندوؤں کی کتب سے اس خوبی سے دیئے
ہیں کہ اس سے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت
کا خوبصورت نقش ابھر کر سامنے آتا ہے۔

علامہ سید سلیمان ندوی مرحوم کے
الفاظ میں کہنے کو تو خصوصاً نص محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے
بیان میں ہے۔ مگر درحقیقت اس میں اسلام کے ان
امتیازات اور خصوصیات کا ذکر ہے۔ جس کی بناء پر
اس کو ”دین کامل“ کا خطاب ملا ہے۔ اس طرح اس
میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ فضائل و محامد
درج ہیں جن کی بناء پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم
النبین اور مکمل دین کا پرفخر خطاب باری تعالیٰ سے عطا
ہوا ہے۔ مصنف کے دلائل ایسے دل نشین اور طرز ادا
ایسا متین ہے کہ ان کی یہ تصنیف ہر صاحب ذوق
کے لئے باعث تسکین ہو سکتی ہے۔ زمانہ حال نے
خیالات میں جو تفسیر اور طریق تبلیغ میں انقلاب پیدا
کیا ہے۔ مصنف مرحوم نے اس کی پوری طرح